# Hermeneutics

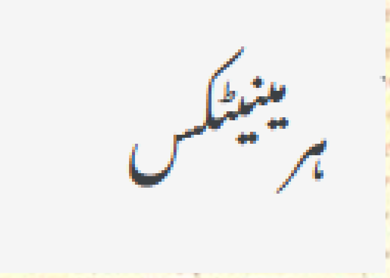

The Bible was written:

- over a 1500 year span (from 1400 B.C to A.D. 100)
- over 40 generations
- over 40 authors from many walks of life (i.e. - kings, peasants, philosophers, fishermen, poets, statesmen, scholars)
- in different places (i.e. - wilderness, dungeon, palaces)
- at different times (i.e. - war, peace)
- in different moods (i.e. - heights of joy, depths of despair)
- on three continents (Asia, Africa, and Europe)
- in three languages (Hebrew, Aramaic, and Greek)

-all pointing to one truth. Its amazing how applicable it is to today.

بائبل میں لکھا تھا:

- 1500 سال سے زیادہ کا عرصہ (1400 قبل مسیح سے 100 عیسوی تک)
- 40 نسلوں سے زیادہ
- زندگی کے کئی شعبوں سے 40 سے زیادہ مصنفین (یعنی - بادشاہ، کسان، فلسفی، ماہی گیر، شاعر، سیاستدان، علماء)
- مختلف جگہوں پر (یعنی - بیابان، تہھانے، محلات)
- مختلف اوقات میں (یعنی - جنگ، امن)

- مختلف موڈ میں (یعنی - خوشی کی بلندیاں، مایوسی کی گہرائیاں)
- تین براعظموں پر (ایشیا، افریقہ اور یورپ)
- تین زبانوں میں (عبرانی، آرامی اور یونانی)

- سب ایک سچ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ حیرت انگیز ہے کہ یہ آج ہماری زندگیوں سے کتنا متعلقہ ہے۔

1. It was written in human languages (Hebrew, Aramaic & Greek).
2. It has human authors (about 40).
3. It has human literary styles
4. It uses human literary forms (poetry, parables, and allegory).
5. It reflects different human perspectives (e.g., shepherd, priest, Kings, and prophet).
6. It reveals different human thought patterns (e.g., logic of Romans and memory loss in 1 Cor. 16).
7. It reflects human emotions (e.g., Rom. 9:2; Psalms).
8. It manifest human interest (e. g., Luke's medical interest and James' love of nature).
9. It utilized human sources (Greek poets in Acts 17 and other writings—Josh. 10; Lk. 1).
10. It is expressed in human culture (kiss, veil, and sandals).

1. یہ انسانی زبانوں (عبرانی، آرامی اور یونانی) میں لکھا گیا تھا۔

2. اس میں انسانی مصنفین ہیں (تقریباً 40)۔

3. اس میں انسانی ادبی اسلوب ہیں۔

4. اس میں انسانی ادبی شکلیں (شاعری، تمثیلیں اور تمثیل) استعمال ہوتی ہیں۔

5. یہ مختلف انسانی نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے (مثال کے طور پر، چرواہا، پادری، بادشاہ، اور نبی)۔

6. یہ انسانی سوچ کے مختلف نمونوں کو ظاہر کرتا ہے (مثال کے طور پر، رومیوں کی منطق اور 1 کور 16 میں یادداشت کی کمی)۔

7. یہ انسانی جذبات کی عکاسی کرتا ہے (مثلاً، روم 9:2؛ زبور)۔

7. یہ انسانی جذبات کی عکاسی کرتا ہے (مثلاً، روم 9:2؛ زبور)۔

8. یہ انسانی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے (مثال کے طور پر، لیوک کی طبی دلچسپی اور جیمز کی فطرت سے محبت)۔

9. اس نے انسانی ذرائع کا استعمال کیا (اعمال 17 اور دیگر تحریروں میں یونانی شعرا- جوش 10؛ Lk. 1)۔

10. اس کا اظہار انسانی ثقافت (بوسہ، پردہ اور سینڈل) میں ہوتا ہے۔

اگر کوئی باس آپ کو اپنا کام
کرنے کے لیے ہدایات لکھتا
ہے، تو آپ ایسا نہیں کرتے
ایک اتھارٹی بنیں کیونکہ آپ
اسے باس سے پہچانتے ہیں۔
آپ کا
باس اتھارٹی ہے۔

نئے عہد نامہ کے مصنفین
کو اختیار حاصل تھا۔ چرچ
نے ان کا استقبال کیا۔
ان کو کس نے لکھا اس کی
وجہ سے مستند؛ اس لیے
نہیں کہ ایک
تنظیم نے ان کا اعلان کیا۔

کونسی تحریریں صحیفہ کے
طور پر منتقل کی گئی ہیں؟

یسوع نے شاگردوں کو تربیت
دی اور جب وہ بولے اور
چرچ کو لکھا، لوگوں کو خدا
کی طرف سے تسلیم کیا گیا،
لوگوں نے انہیں کینن قرار
نہیں دیا بلکہ پہچان لیا۔
وہ مستند تھے کیونکہ وہ
رسولوں سے آ رہے تھے۔

| | |
|---|---|
| **Historical/ Law Narrative** | Genesis, Exodus, Leviticus, Deuteronomy, Numbers, Joshua, Judges, Ruth, I and II Samuel, I and II Kings, I and II Chronicles, Ezra, Nehemiah, Esther, Jonah |
| **Wisdom** | Job, Proverbs, Ecclesiastes |
| **Poetry** | Psalms, Song of Solomon, Lamentations |
| **Prophecy** | Isaiah, Jeremiah, Ezekiel, Daniel, Hosea, Joel, Amos, Obadiah, Micah, Nahum, Habakkuk, Zephaniah, Haggai, Zechariah, Malachi |
| **Apocalyptic** | Daniel, Revelation of John |
| **Gospel** | Matthew, Mark, Luke, John, Acts |
| **Epistle** | Romans, I and II Corinthians, Galatians, Ephesians, Philippians, Colossians, I and II Thessalonians, I and II Timothy, Titus, Philemon, Hebrews, James, I and II Peter, I, II and III John, Jude |

# Hermeneutics

## Historical Grammatical Method

Discovering the biblical authors' original intended meaning in the text.

Considers the cultural, historical, and literary context of the passage

If the author intended to convey an account of events that actually happened, then the text should be taken as representing history

Passages should only be interpreted symbolically, poetically, or allegorically if to the best of our understanding, that is what the writer intended to convey to the original audience

# تاریخی گرائمیکل طریقہ

## متن میں بائبل کے مصنفین کے اصل مطلوبہ معنی کو دریافت کرنا۔

گزرنے کے ثقافتی، تاریخی، اور ادبی سیاق و سباق پر غور کرتا ہے۔

اگر مصنف کا ارادہ ایسے واقعات کا بیان دینا تھا جو کہ اصل میں ہوا، پھر متن کو تاریخ کی نمائندگی کے طور پر لیا جائے۔

اقتباسات کی صرف علامتی، شاعرانہ، یا تشبیہی طور پر تشریح کی جانی چاہیے اگر ہماری بہترین سمجھ کے مطابق، مصنف کا اصل سامعین تک یہی بات پہنچانا ہے۔

# Hermeneutics

**STOP**

**S= Situation. What is the historical situation?**
**What do you need to know about the people and the events in the story? What is the larger context?**

**For example: The Gospels were written in the first century in the Roman Empire. The people were under Roman rule. The Jews were practicing their faith in the temple with animal sacrifices. They were waiting for a Messiah to come and rescue them.**

**from Frank Turek, *Stealing from God: Why Atheists need God to Make their Case* (Colorado Springs, Colorado: NAvPress, 2014), 124.**

## سٹاپ

S = صورتحال۔ تاریخی صورتحال کیا ہے؟

آپ کو لوگوں اور واقعات کے بارے میں کیا جاننے کی ضرورت ہے۔

کہانی میں؟ بڑا سیاق و سباق کیا ہے؟

مثال کے طور پر: انجیلیں پہلی صدی میں لکھی گئیں۔

رومن سلطنت. لوگ رومی حکومت کے ماتحت تھے۔ دی

یہودی جانوروں کی قربانیوں کے ساتھ ہیکل میں اپنے عقیدے پر عمل پیرا تھے۔

وہ انتظار کر رہے تھے کہ کوئی مسیحا آئے اور انہیں بچائے۔

# Hermeneutics

**STOP**

**T= Type = What type of literature are you reading? Poetry? Prophecy? Law? Wisdom? Epistle?**

**For example: The Psalms use poetry.**
**The prophets use visions and illustrations**
**The law was for the Jews to show them how to live as a society**
**Proverbs is wisdom. It is generally true if you follow the general teachings**

**Paul's letters are called epistles. They were written to specific churches and people. Some parts of the letters only apply to the people he was writing to and others are meant to be read in all the churches to teach everyone**

**from Frank Turek, *Stealing from God: Why Atheists need God to Make their Case* (Colorado Springs, Colorado: NAvPress, 2014), 124.**

سٹاپ

T = قسم = آپ کس قسم کا ادب پڑھ رہے ہیں؟ شاعری؟
نبوت؟ قانون؟ حکمت؟ خط۔

مثال کے طور پر: زبور شاعری کا استعمال کرتا ہے۔
انبیاء رویا اور تمثیلوں کا استعمال کرتے ہیں۔
یہ قانون یہودیوں کے لیے تھا تاکہ وہ یہ دکھا سکیں کہ ایک معاشرے کے طور پر کیسے رہنا ہے۔
ضرب المثل حکمت ہے۔ اگر آپ جنرل کی پیروی کرتے ہیں تو یہ عام طور پر درست ہے۔
تعلیمات

پولس کے خطوط کو خط کہتے ہیں۔ وہ مخصوص کے لیے لکھے گئے تھے۔
گرجا گھروں اور لوگ. خطوط کے کچھ حصے صرف پر لاگو ہوتے ہیں۔
جن لوگوں کو وہ لکھ رہا تھا اور دوسروں کا مقصد تمام میں پڑھا جانا ہے۔
سب کو سکھانے کے لیے گرجا گھر

# Hermeneutics

**STOP**

**O=Object= Who is the object of the text? Everyone? Only specific people?**

**Jeremiah 29 – who is God talking to?**

**Answer: the Israelites in captivity**

**from Frank Turek, *Stealing from God: Why Atheists need God to Make their Case* (Colorado Springs, Colorado: NAvPress, 2014), 124.**

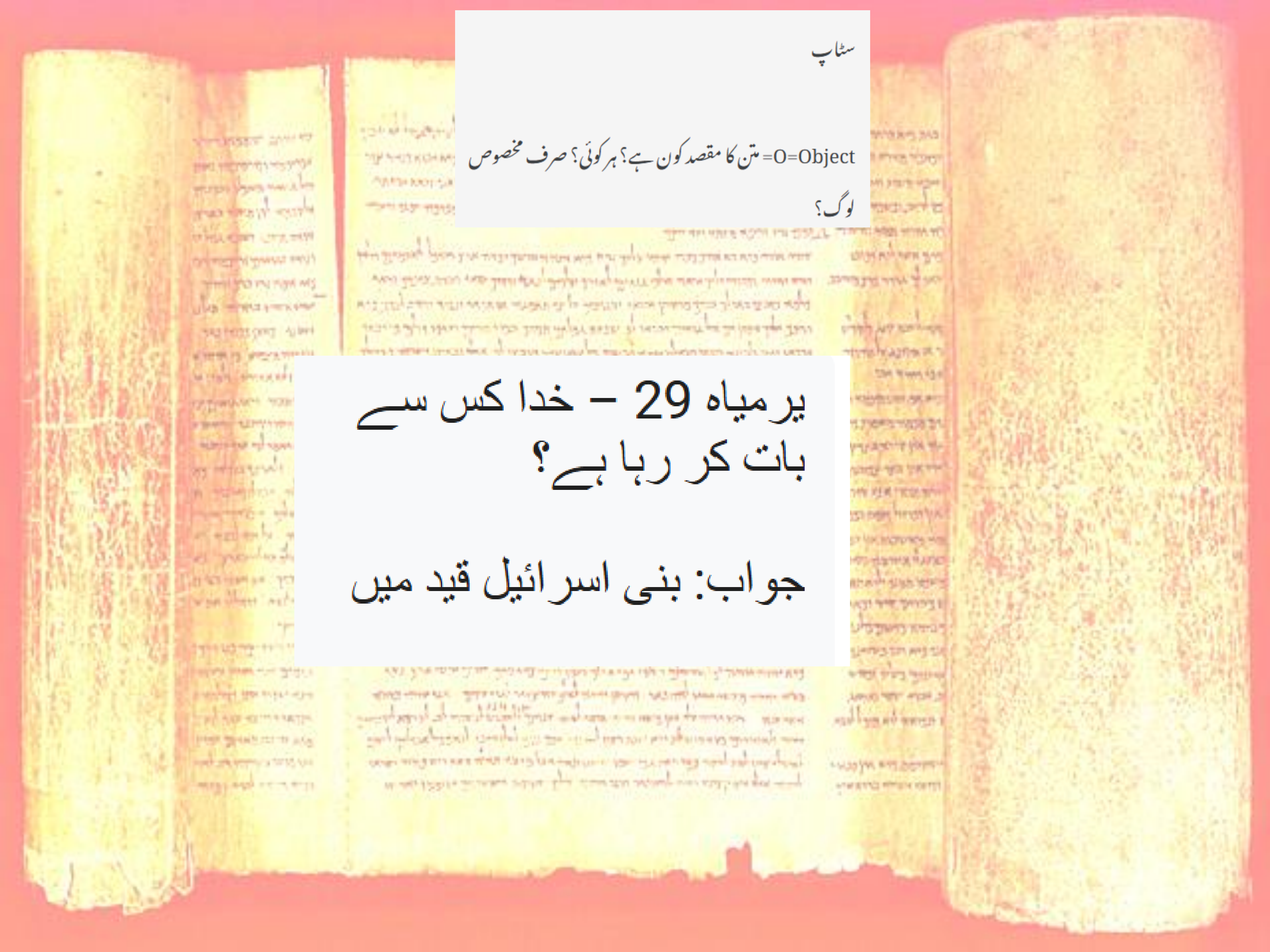

سٹاپ

O=Object= متن کا مقصد کون ہے؟ ہر کوئی؟ صرف مخصوص لوگ؟

## یرمیاہ 29 – خدا کس سے بات کر رہا ہے؟

جواب: بنی اسرائیل قید میں

# Hermeneutics

**STOP**

**P=Prescription= Is the passage a prescription for us today or merely a description of an historical event?**

**For example:**
**There were some laws the God used to separate the Jews from the pagan world around them.  Food laws and mixing clothing are examples of these. They had a purpose that is no longer needed.**

**from Frank Turek, *Stealing from God: Why Atheists need God to Make their Case* (Colorado Springs, Colorado: NAvPress, 2014), 124.**

سٹاپ

P=Prescription= کیا حوالہ آج ہمارے لیے نسخہ ہے یا؟
صرف ایک تاریخی واقعہ کی تفصیل؟

مثال کے طور پر:

کچھ قوانین تھے جو خدا نے یہودیوں کو یہودیوں سے الگ کرنے کے لیے استعمال کیا۔
ان کے ارد گرد کا فر دنیا. خوراک کے قوانین اور ملبوس لباس ہیں۔
ان کی مثالیں. ان کا ایک مقصد تھا جس کی اب ضرورت نہیں رہی۔

# Hermeneutics

**The Bible uses patterns**

**For example:**
**Number 7 means completion or perfection**

**Six days to create the world and one day to rest =7**

**Ex 20:9 -11 “□Six days you shall labor and do all your work, but the seventh day is a Sabbath = 7**

**Ex 21:2 "If you buy a Hebrew servant, he is to serve you for six years. But in the seventh year, he shall go free, without paying anything. =7**

**Ex 23:10-11**

**“For six years you are to sow your fields and harvest the crops, but during the seventh year let the land lie unplowed and unused” = 7**

# بائبل نمونوں کا استعمال کرتی ہے۔

مثال کے طور پر:

نمبر 7 کا مطلب ہے تکمیل یا کمال

دنیا بنانے کے لیے چھ دن اور آرام کے لیے ایک دن = 7

خروج 9:20-11 "چھ دن تم محنت کرو اور اپنے تمام کام کرو، لیکن ساتواں دن سبت کا دن ہے = 7۔

Ex 21:2 "اگر آپ کسی عبرانی نوکر کو خریدتے ہیں، تو وہ چھ سال تک آپ کی خدمت کرے گا، لیکن ساتویں سال وہ آزاد ہو جائے گا، بغیر کچھ ادا کیے۔

# Hermeneutics

**The Bible uses patterns**

Matthew is three sets of fourteen which is a total of six “sevens”.

Jesus is the seventh seven.

That is forty nine.

What Matthew was referring back to is Leviticus 25, the year of jubilee where the captives were now set free. The debt was considered paid in full.

میتھیو چودہ کے تین سیٹ ہیں جو کل چھ "سات" ہیں۔

یسوع ساتویں سات ہے۔

یعنی انتالیس۔

میتھیو جس کا ذکر کر رہے تھے وہ اجبار 25 ہے،

جوبلی کا سال جہاں قیدی اب تھے۔

آزاد کرو. قرض کو مکمل طور پر ادا کیا گیا تھا.

# Hermeneutics

The Bible uses patterns

For example:
Number 10 means completion or perfection

Genesis 5 & 11 have 10 patriarchs plus 3 kids

Genealogy-
There is no reason or need to give a complete listing of names since it is ancestry, not the actual number of generations that was important. They used "telescoping" and other practices which is why you see gaps.

مثال کے طور پر:

نمبر 10 کا مطلب ہے تکمیل یا کمال پیدائش 5 اور 11 میں 10 بزرگوں کے علاوہ 3 بچے ہیں

نسب نامہ۔

کی مکمل فہرست دینے کی کوئی وجہ یا ضرورت نہیں ہے۔

نام چونکہ یہ نسب ہے، اصل تعداد نہیں۔

نسلیں جو اہم تھیں۔ انہوں نے استعمال کیا۔

"ٹیلیسکوپنگ" اور دیگر مشقیں جس کی وجہ سے آپ کو خلا نظر آتا ہے۔

# Genealogy

**Names are omitted to keep pattern. They are not for time keeping. They are used for theological lineages for Adam and Noah.**

**The way to read text is each patriarch gave rise to a line we call “x” that includes patriarch called “y” who gave rise to person we call “z”. This forms a pattern.**

**Look at Matthew 1:20 where angel says "Joseph son of David". David was his ancestor, not his literal father.**

# نسب نامہ

پیٹرن رکھنے کے لیے ناموں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ وہ وقت رکھنے کے لیے نہیں ہیں۔ وہ آدم اور نوح کے مذہبی سلسلے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

متن کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سرپرست نے ایک لائن کو جنم دیا جسے ہم "x" کہتے ہیں جس میں "y" patriarch" بھی شامل ہے جس نے اس شخص کو جنم دیا جسے ہم "z" کہتے ہیں۔ یہ ایک پیٹرن بناتا ہے.

متی 1:20 کو دیکھیں جہاں فرشتہ کہتا ہے "یوسف بن داؤد"۔ ڈیوڈ اس کا آباؤ اجداد تھا، نہ کہ اس کا حقیقی باپ۔

# Literary Devices

**Many people could not read and they did not have the writing material that we have today.**

**They were required to memorize information**

**Tools to help memorization included:**

**Use of patterns**
**Use of poetry**
**Use of repeating paragraphs**
**Skipping over periods of time**
**Use of stories and parables**

# ادبی آلات

بہت سے لوگ پڑھ نہیں سکتے تھے اور ان کے پاس نہیں تھا۔

تحریری مواد جو آج ہمارے پاس ہے۔

انہیں معلومات کو حفظ کرنے کی ضرورت تھی۔

حفظ میں مدد کرنے والے اوزار شامل ہیں: نمونوں کا استعمال

شاعری کا استعمال

دہرائے جانے والے پیراگراف کا استعمال

وقفے وقفے سے اسکیپ کرنا

کہانیوں اور تمثیلوں کا استعمال

# Literary Devices

Examples:

Gospel of Mark uses the word “Immediately” forty one times to skip from one event to another

Jesus uses many parables

Jesus uses phrases like “I am the vine” or “I am the bread of life”

# ادبی آلات

مثالیں:

مرقس کی انجیل میں لفظ "فوری طور پر" اکتالیس بار استعمال ہوا ہے۔

ایک ایونٹ سے دوسرے ایونٹ میں جانے کے لیے

یسوع بہت سی تمثیلیں استعمال کرتا ہے۔

یسوع ایسے جملے استعمال کرتا ہے جیسے "میں انگور کی بیل ہوں" یا "میں زندگی کی روٹی ہوں"

# Literary Devices

**When the Bible uses different literary devices and different types of writings, this does not mean that those writings are not true**

**You can say true things and use these devices.**

**Just like you favorite songs can say true things, but they write it in a way that you can sing.**

# ادبی آلات

جب بائبل مختلف ادبی آلات اور مختلف استعمال کرتی ہے۔
تحریروں کی اقسام، اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ تحریریں
سچے نہیں ہیں

آپ سچی باتیں کہہ سکتے ہیں اور ان آلات کو استعمال کر سکتے ہیں۔

بالکل اسی طرح جیسے آپ کے پسندیدہ گانے سچی باتیں کہہ سکتے ہیں، لیکن وہ
اسے اس طرح لکھیں کہ آپ گا سکتے ہیں۔

# Literary Devices

2 Timothy 2:15 commands believers to use good hermeneutics:

“Do your best to present yourself to God as one approved, a worker who . . . correctly handles the word of truth.”

The purpose of biblical hermeneutics is to help us to know how to properly interpret, understand, and apply the Bible.

# ادبی آلات

2 تیمتھیس 2:15 ایمانداروں کو حکم دیتا ہے کہ وہ اچھے ہیر مینیٹکس استعمال کریں:

"خود کو خدا کے سامنے ایک منظور شدہ، ایک کارکن کے طور پر پیش کرنے کی پوری کوشش کرو جو ... کلمہ حق کو درست طریقے سے سنبھالتا ہے۔"

بائبل کے ہر مینیٹکس کا مقصدیہ جاننے میں ہماری مدد کرنا ہے کہ بائبل کی صحیح تشریح، سمجھ اور اس کا اطلاق کیسے کیا جائے۔

# Challenges

**Time gap – The Bible was written a long time ago. We must understand what was happening in the world back then**

**Space gap – The events happened in a place far from where we live**

**Custom gap – The culture of the people were different**

**Language gap –They spoke a different language**

**They used different writing styles that we do not use today**

# چیلنجز

وقت کا فرق - بائبل بہت پہلے لکھی گئی تھی۔ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ اس وقت دنیا میں کیا ہو رہا تھا۔

خلائی فرق - واقعات ایک ایسی جگہ پر ہوئے جہاں ہم رہتے ہیں۔

اپنی مرضی کا فرق - لوگوں کی ثقافت مختلف تھی۔

زبان کا فرق - وہ ایک مختلف زبان بولتے تھے۔

انہوں نے تحریر کے مختلف انداز استعمال کیے جو آج ہم استعمال نہیں کرتے

# Helpful Advice

**Do not read only one verse.  Read the verses immediately before and after,**

**Read the entire paragraph or book**

**How does this fit into the entire message of Bible?**

**What is the historical-cultural context?**

# مددگار مشورہ

صرف ایک آیت نہ پڑھیں۔

آیات کو فوراً پہلے اور بعد میں پڑھیں،

پورا پیراگراف یا کتاب پڑھیں

یہ بائبل کے پورے پیغام میں کیسے فٹ ہے؟

تاریخی ثقافتی تناظر کیا ہے؟

# Homework Exercise

**Read Matthew 12:46-50 and answer the following questions:**

1. **What happens in the episode? (summarize in your own words).**
2. **When does it take place?**
3. **Where does it take place?**

4. **How do things happen, unfold (is there a significance to the way things take place)?**

5. **Are we told why things happen the way they do?**

6. **Who is involved in the story?**
7. **What does the passage tell us about God? About the people in the story?**

8. **What is the context of the story? (read the story before and the story after your passage**

# ہوم ورک کی ورزش

## متی 12:46-50 کو پڑھیں اور درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. ایپی سوڈ میں کیا ہوتا ہے؟ (اپنے الفاظ میں خلاصہ کریں)۔

2. یہ کب ہوتا ہے؟

3. یہ کہاں ہوتا ہے؟

4. چیزیں کیسے ہوتی ہیں، سامنے آتی ہیں (کیا چیزیں رونما ہونے کے طریقے کی کوئی اہمیت ہے)؟

5. کیا ہمیں بتایا گیا ہے کہ چیزیں اس طرح کیوں ہوتی ہیں جیسے وہ کرتے ہیں؟

6. کہانی میں کون شامل ہے؟

7. حوالہ ہمیں خدا کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟ کہانی میں لوگوں کے بارے میں؟

8. کہانی کا سیاق و سباق کیا ہے؟ (پہلے کہانی پڑھیں اور اپنے گزرنے کے بعد کی کہانی)

**9. What questions do you have about your passage? What do you not understand? (write out your questions).**

**10. What kind of literary conventions are used (dialog or no dialog). Does the way the author tells the story provide any clues?**

**11. Are there other passages in the Bible that address this topic? What are the pertinent ones?**

**12. How does it the passage fit into the rest of the book? The rest of Scripture?**

**13. What seems to be the main or central message? Why do you think so? Formulate the main idea in one or two sentences.**

**14. Can you break this message down into and outline having between 2 and 4 points?**

9. آپ کے پاس جانے کے بارے میں آپ کے کیا سوالات ہیں؟ آپ کو کیا سمجھ نہیں آتی؟ (اپنے سوالات لکھیں)۔

10. کس قسم کی ادبی محفلیں استعمال کی جاتی ہیں (ڈائیلاگ یا کوئی ڈائیلاگ)۔ کیا مصنف کے کہانی کو بتانے کے طریقے سے کوئی اشارہ ملتا ہے؟

11. کیا بائبل میں کوئی اور حوالہ جات ہیں جو اس موضوع پر بات کرتے ہیں؟ متعلقہ کیا ہیں؟

12. یہ اقتباس باقی کتاب میں کیسے فٹ ہوتا ہے؟ بقیہ کلام؟

13. اصل یا مرکزی پیغام کیا لگتا ہے؟ آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں؟ ایک یا دو جملوں میں مرکزی خیال تیار کریں۔

14. کیا آپ اس پیغام کو 2 اور 4 پوائنٹس کے درمیان تقسیم اور خاکہ بنا سکتے ہیں؟

**15. Are there examples to follow, sins to avoid, truth to accept?**

**16. Why do you think God included this in his revelation? How was the message significant for the audience at that time?**

**17. What aspects are not applicable for us today (discontinuity)? which are for us today (continuity)?**

**18. Is the application primarily in the area of the way we are to think or believe about something or the way we are to act?**

15. کیا پیروی کرنے کے لیے مثالیں ہیں، گناہوں سے بچنے کے لیے، سچائی کو قبول کرنے کے لیے؟

16. آپ کے خیال میں خدا نے اسے اپنے وحی میں کیوں شامل کیا؟ اس وقت سامعین کے لیے پیغام کس طرح اہم تھا؟

17. آج ہمارے لیے کون سے پہلو لاگو نہیں ہیں (منقطع)؟ جو آج ہمارے لیے ہیں (تسلسل)؟

18. کیا درخواست بنیادی طور پر اس علاقے میں ہے جس طرح سے ہم کسی چیز کے بارے میں سوچتے ہیں یا اس پر یقین رکھتے ہیں یا جس طرح سے ہم عمل کرتے ہیں؟